السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تسبیح گننے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ قرآن وسنت کی رُو سے وضاحت کیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح شمار کرنے کا جو مروج طریقہ ہے کہ لوگ کھجور کی گٹھلیوں پر یا کنکریوں پر یا دونوں ہاتھوں پر شمار کرتے ہیں اس کا ذکر کسی صحیح حدیث میں موجود نہیں ہے۔ انگلیوں پر شمار کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے :

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُنَّ أَنْ يُرَاعِينَ بِالتَّكْبِيرِ، وَالتَّقْدِيسِ، وَالتَّهْلِيلِ، وَأَنْ يَعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ، فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ، مُسْتَنْطَقَاتٌ))

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ ہاتھ کی انگلیوں سے تسبیح شمار کریں بے شک ان انگلیوں سے سوال کیا جائے گا اور یہ بلائی جائیں گی۔''

یہ روایت ابوداؤد، مسند احمد اور مستدرک میں موجود ہے۔ امام حاکم اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہما نے اسے صحیح کہا ہے یہ حدیث تو مطلق اُنگلیوں پر شمار کرنے کے متعلق تھی اب وہ حدیث ملاحظہ فرمائیں جس میں دائیں ہاتھ کی صراحت موجود ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ :

((رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعقد التسبیح بیمینه))

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ سے تسبیح گنتے تھے۔'' (ابوداؤد ١/٣٣٥، الاذکار للنووی ٢٣، نتائج الافکار ١/١٨، عمل الیوم واللیلہ ٨١٩)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تسبیح شمار کرتے وقت سنت کے مطابق دائیں ہاتھ پر شمار کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ